مدرسۂ صدیقیہ میں بچوں کی انسدادِ پولیو مہم کا آغاز

(نمائندہ منادی سے گفتگو)

صدیقیہ کے مہتمم مولانا عبدالرحیم فاروقی نے مہم کا آغاز کرتے ہوئے کہا: «ہمارے بچے ہی ہمارا مستقبل ہیں، اور ہم نہیں چاہتے کہ کوئی معصوم بچہ محض ایک قطرے کی کمی کی وجہ سے عمر بھر کی معذوری کا شکار ہو۔ ہر سال ہزاروں بچے اس مرض کا شکار ہوتے ہیں، حالانکہ یہ مکمل طور پر قابلِ روک ہے۔» انہوں نے کہا کہ مدرسے کے تمام اساتذہ اور طلبہ اس مہم میں رضاکارانہ طور پر شریک ہیں۔

مہم کے نگران ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے بتایا کہ ٹیموں کو تین روز تک مدرسے کے احاطے میں قائم عارضی مراکز پر تعینات کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی بچے کو نظر انداز نہ کریں، خواہ وہ بیمار ہو یا صحت مند۔ انہوں نے کہا: «ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ کئی والدین بچے کی طبیعت خراب ہونے پر قطرے پلانے سے گریز کرتے ہیں، حالانکہ یہ قطرے بیماری کے دوران ہی سب سے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔»

مدرسے کے ناظمِ تعلیمات مولانا حافظ نعیم اللہ خٹک نے کہا کہ مہم کے دوران بچوں کی حاضری اور کارکردگی پر خصوصی توجہ دی جائے گی، اور جو بچہ مہم کے دوران غیر حاضر رہے گا، اس کے لیے اضافی ٹیمیں بھیجی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مدرسے کی انتظامیہ نے اس مہم کے لیے ۱۲ رضاکاروں کی خدمات بھی حاصل کی ہیں جو گھر گھر جا کر ان بچوں کو تلاش کریں گے جو کسی وجہ سے مراکز تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

مہم کے پہلے روز ۳۱۰ بچوں کو قطرے پلائے گئے، جبکہ ۱۴ بچے ایسے بھی سامنے آئے جو پہلے سے معذوری کا شکار تھے۔ ان بچوں کے والدین کو مفت فزیوتھراپی اور طبی مشورے کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے کہا کہ ان بچوں کے لیے ہر جمعرات کو خصوصی کیمپ لگایا جائے گا۔

(مکمل خبر صفحہ 9 کالم 3 پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ۲۴ گھنٹے ایمرجنسی سروس کا آغاز

ڈاکٹر فرحانہ جبیں نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں ۱۲ بستروں کا انتظام کیا گیا ہے اور وہاں ۲۴ گھنٹے ڈاکٹر، نرسیں اور ٹیکنیشن موجود رہیں گے۔ ان کے مطابق ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کا علاج مفت کیا جائے گا اور ادویات بھی ہسپتال کی جانب سے فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو فوری طبی امداد دینے کے لیے ایک علیحدہ ٹراما یونٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔

ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر محمد یونس خٹک نے کہا کہ پولیس کی ایک موبائل ہر وقت ایمرجنسی وارڈ کے باہر موجود رہے گی تاکہ زخمیوں کو بروقت منتقل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حادثات کی صورت میں پولیس کی کارروائی میں تاخیر نہ ہو، اس کے لیے ہسپتال انتظامیہ اور پولیس کے درمیان رابطہ کار بھی مقرر کیے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہسپتال کے دورے کے بعد کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کے لیے یہ سہولت بہت اہم ہے، کیونکہ اب تک زیادہ تر مریضوں کو ۹۰ کلومیٹر دور ٹیچنگ ہسپتال منتقل کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایمرجنسی سروس کی کارکردگی کی ہر ہفتے رپورٹ پیش کی جائے۔

(باقی صفحہ 7 کالم 5 پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ۲۴ گھنٹے ایمرجنسی سروس کا آغاز

ڈاکٹر فرحانہ جبیں نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں ۱۲ بستروں کا انتظام کیا گیا ہے اور وہاں ۲۴ گھنٹے ڈاکٹر، نرسیں اور ٹیکنیشن موجود رہیں گے۔ ان کے مطابق ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کا علاج مفت کیا جائے گا اور ادویات بھی ہسپتال کی جانب سے فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو فوری طبی امداد دینے کے لیے ایک علیحدہ ٹراما یونٹ بھی قائم کیا گیا ہے۔

ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر محمد یونس خٹک نے کہا کہ پولیس کی ایک موبائل ہر وقت ایمرجنسی وارڈ کے باہر موجود رہے گی تاکہ زخمیوں کو بروقت منتقل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک حادثات کی صورت میں پولیس کی کارروائی میں تاخیر نہ ہو، اس کے لیے ہسپتال انتظامیہ اور پولیس کے درمیان رابطہ کار بھی مقرر کیے گئے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے ہسپتال کے دورے کے بعد کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کے لیے یہ سہولت بہت اہم ہے، کیونکہ اب تک زیادہ تر مریضوں کو ۹۰ کلومیٹر دور ٹیچنگ ہسپتال منتقل کرنا پڑتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایمرجنسی سروس کی کارکردگی کی ہر ہفتے رپورٹ پیش کی جائے۔

(باقی صفحہ 7 کالم 5 پر ملاحظہ کریں)

مدرسۂ صدیقیہ میں بچوں کی انسدادِ پولیو مہم کا آغاز

(نمائندہ منادی سے گفتگو)

صدیقیہ کے مہتمم مولانا عبدالرحیم فاروقی نے مہم کا آغاز کرتے ہوئے کہا: «ہمارے بچے ہی ہمارا مستقبل ہیں، اور ہم نہیں چاہتے کہ کوئی معصوم بچہ محض ایک قطرے کی کمی کی وجہ سے عمر بھر کی معذوری کا شکار ہو۔ ہر سال ہزاروں بچے اس مرض کا شکار ہوتے ہیں، حالانکہ یہ مکمل طور پر قابلِ روک ہے۔» انہوں نے کہا کہ مدرسے کے تمام اساتذہ اور طلبہ اس مہم میں رضاکارانہ طور پر شریک ہیں۔

مہم کے نگران ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے بتایا کہ ٹیموں کو تین روز تک مدرسے کے احاطے میں قائم عارضی مراکز پر تعینات کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ٹیموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی بچے کو نظر انداز نہ کریں، خواہ وہ بیمار ہو یا صحت مند۔ انہوں نے کہا: «ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ کئی والدین بچے کی طبیعت خراب ہونے پر قطرے پلانے سے گریز کرتے ہیں، حالانکہ یہ قطرے بیماری کے دوران ہی سب سے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔»

مدرسے کے ناظمِ تعلیمات مولانا حافظ نعیم اللہ خٹک نے کہا کہ مہم کے دوران بچوں کی حاضری اور کارکردگی پر خصوصی توجہ دی جائے گی، اور جو بچہ مہم کے دوران غیر حاضر رہے گا، اس کے لیے اضافی ٹیمیں بھیجی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مدرسے کی انتظامیہ نے اس مہم کے لیے ۱۲ رضاکاروں کی خدمات بھی حاصل کی ہیں جو گھر گھر جا کر ان بچوں کو تلاش کریں گے جو کسی وجہ سے مراکز تک نہیں پہنچ سکیں گے۔

مہم کے پہلے روز ۳۱۰ بچوں کو قطرے پلائے گئے، جبکہ ۱۴ بچے ایسے بھی سامنے آئے جو پہلے سے معذوری کا شکار تھے۔ ان بچوں کے والدین کو مفت فزیوتھراپی اور طبی مشورے کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سلیم الدین قریشی نے کہا کہ ان بچوں کے لیے ہر جمعرات کو خصوصی کیمپ لگایا جائے گا۔

(مکمل خبر صفحہ 9 کالم 3 پر ملاحظہ کریں)